S-2002-2-413-418

عدالت عظمیٰ رپورٹس 2002 ایس یو پی پی 2 ایس سی آر

میسرز بھوپیندر اسٹیلز (پی) لمیٹڈ۔
بنام۔
کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز

17 ستمبر 2002

سید شاہ محمد قادری اور ایس۔این۔وارِیاوا، جسٹسز۔

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944-دفعہ 3/سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944-قواعد (1)8-نرخ آئٹمز-ذیلی آئٹم 8-محسول کی وصولی-ذیلی آئٹم 8 کے تحت آنے والے آدانوں کا استعمال کر کے تیار کردہ آئٹمز پر ڈیوٹی کی چھوٹ فراہم کرنے والا نوٹیفکیشن-"فلیٹس کے سروں" کا استعمال کرنے والا صنعت کار-چھوٹ کا دعوی کیا گیا-منعقد کی گئی، چھوٹ جائز نہیں ہے کیونکہ "فلیٹس کے سروں" ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آتی ہے کیونکہ یہ "فضلہ اور کچرا" ہے۔

عمل اور طریقہ کار: عدالت عظمیٰ کے سامنے پہلی بار اٹھائی گئی عرضی-منعقد، جائز نہیں۔

تشخیص الیہ/اپیل کنندہ ڈھلیوں کو تیار کرنے والا ایم ایس فلیٹس استعمال کرتے ہوئے صنعت کار نے ایک نوٹیفکیشن کے تحت ایکسائز ڈیوٹی سے چھوٹ کی درخواست کی جس میں کہا گیا کہ اس کے ذریعے استعمال کردہ خام مال ذیلی آئٹم 8 کے تحت آتے ہیں۔اسے سنٹرل ایکسائز حکام نے مسترد کر دیا تھا۔ٹیکس تشخیص الیہ کی طرف سے پیش کردہ اپیل کی اجازت کلکٹر (اپیل) نے دی تھی۔تاہم، ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ اپیل کنندگان نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کے حقدار نہیں ہیں کیونکہ استعمال شدہ خام مال ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آسکتے ہیں کیونکہ وہ آئٹم صرف ان مصنوعات سے متعلق ہے جنہیں رولنگ اور فورجنگ کے عمل سے کھردری شکل دی جاتی ہے اور جنہیں مزید عملیاتی کے ذریعے حتمی شکل دی جاتی ہے اور یہ " کچرا کے فضلے "یا" فلیٹس" کا احاطہ نہیں کرتا ہے؛ کہ "فلیٹس کے سرے" کاٹنے کے بعد بھی "فلیٹس" ہی رہتے ہیں اور/ یا وہ ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت آنے والے "فضلہ اور کچرا" ہی رہیں گے۔اس عدالت میں اپیل میں اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ "فلیٹس کے سروں" کو "فلیٹس" نہیں سمجھا جا سکتا کیونکہ "فلیٹس کے سروں" کو ایک تیار شدہ مصنوعات ہونا چاہیے، جبکہ "فلیٹس کے سروں" کو کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا؛ اور یہ کہ "فلیٹس کے سروں" کو "فضلہ اور کچرا" نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ صرف دھات کی بازیابی یا کیمیکلز کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے؛ کہ اگرچہ وہ دھات کی بازیابی کے لیے "فلیٹس کے سروں" کا استعمال کر رہے تھے، تاہم یہ دیگر ان کے ذریعے چاقو، کانٹے وغیرہ جیسی مختلف اشیاء بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا؛ اور یہ کہ اگر "فلیٹس کے سروں" بھی استعمال ہوتے ہیں۔ذیلی آئٹم 8

کے تحت نہیں آتے، وہ ذیلی آئٹم 11 کے تحت آتے ہیں جو نوٹیفکیشن میں بھی شامل ہے۔

جواب دہندہ نے دعوی کیا کہ "فلیٹس کے سرے" فلیٹ صنعت کار کے ذریعہ "فضلہ اور کچرا" کے طور پر فروخت کیے جاتے ہیں؛ اور یہ کہ اپیل گزاروں نے انہیں سکریپ تاجروں سے خریدا تھا۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: 1. ذیلی آئٹم 8 سلاخوں، بارز، فلیٹوں وغیرہ کے ٹکڑوں کا احاطہ نہیں کرے گا جو مرکزی آئٹم سے کٹے ہوئے ہیں۔"فلیٹس کے سرے" ٹکڑے نہیں ہوسکتے، جو موٹے طور پر رولنگ یا فورجنگ کے ذریعے بنائے جاتے ہیں۔ذیلی آئٹم 8 لوہے اور اسٹیل کے ٹکڑوں سے متعلق ہے جنہیں رولنگ یا فورجنگ کے عمل سے کھردری شکل دی جاتی ہے۔حقیقت یہ ہے کہ "فلیٹس کے سرے" کو "فلیٹ" صنعت کار کے ذریعے "فضلہ یا کچرا" کے طور پر فروخت کیا جاتا ہے اور یہ کہ اپیل کنندگان نے اسے فضلہ تاجروں سے خریدا تھا، اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ "فلیٹس کے سرے" ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آتے ہیں۔چونکہ خام مال ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آتے، اس لیے اپیل کنندہ نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کا حقدار نہیں ہوگا۔(417-ڈی-ایف)

2. اپیل کنندہ کو یہ عرضی لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ اگر "فلیٹس کے سرے" ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آتے ہیں، تو وہ ذیلی آئٹم 11 کے تحت آئیں گے جو کہ نوٹیفکیشن میں بھی شامل ہے۔اس عدالت کے سامنے پہلی بار اس طرح کا مقدمہ بنایا جارہا ہے۔اپیل گزاروں نے اس بنیاد پر نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کا دعوی نہیں کیا ہے۔(417-ایف، جی)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار :1994 کی دیوانی اپیل نمبر 2305۔

سنٹرل ایکسائز کسٹمز اینڈ گولڈ (کونٹرو) اپیلٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے E/A No. 1895 آف 1986-B1 میں O. No. E/121/93B1 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

1994 کی دیوانی اپیل نمبر 4843۔

اپیل گزاروں کے لیے اے کے جین، راجیش جین، ونیت بھاٹا اور محترمہ امیتا گپتا۔

جواب دہندہ کی طرف سے ایس گنیش، دلیپ ٹنڈن اور بی کرشنا پرساد۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

واریوا، جسٹس: یہ اپیل کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل کے ذریعے 26 مئی 1993 کو منظور کیے گئے حکم نامے کے خلاف ہے۔

مختصر طور پر بیان کردہ حقائق مندرجہ ذیل ہیں:

اپیل کنندگان انگوٹس بنانے والے ہوتے ہیں۔انگوٹس، دیگران کے درمیان، ایم ایس فلیٹس کے سروں سے تیار کیے جاتے ہیں۔اپیل گزاروں نے یکم اگست 1983 کے نوٹیفکیشن نمبر 208/83 کے تحت چھوٹ کا دعوی کیا۔مذکورہ نوٹیفکیشن کا متعلقہ حصہ مندرجہ ذیل ہے:

"(4) سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944 کے قاعدہ 8 کے ذیلی قاعدے (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت یہاں منسلک جدول کے کالم (3) میں بیان کردہ سامان (ایسے سامان کو اس کے بعد "حتمی مصنوعات" کہا جارہا ہے) اور سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (آف 1944) کے پہلے شیڈول کے آئٹم نمبر 2 کے تحت آنے والے سامان کو مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 3 کے تحت قابل وصول ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیتی ہے۔

بشرطیکہ اس طرح کی حتمی مصنوعات مذکورہ جدول کے کالم (2) میں متعلقہ اندراج میں بیان کردہ کسی بھی سامان سے بنائی جاتی ہیں (ایسی اشیاء جنہیں اس کے بعد "خام مال" کہا جاتا ہے اور جو مذکورہ آئٹم کے تحت آتی ہیں جس پر 1975 کے کسٹم نرخ ایکٹ (5) کے تحت قابل وصول ایکسائز ڈیوٹی عائد ہوتی ہے)، جیسا بھی معاملہ ہو، پہلے ہی ادا کی جاچکی ہیں۔

بشرطیکہ مذکورہ قواعد کے قاعدہ 56اے کے تحت ان پٹ مزید ادا کردہ ڈیوٹی کا کوئی کریڈٹ نہیں لیا گیا ہے۔

وضاحت: اس نوٹیفکیشن کے مقاصد کے لیے، ملک میں خام مال کے تمام اسٹاک، سوائے اس اسٹاک کے جو واضح طور پر غیر ڈیوٹی ادا کیے جانے کے طور پر پہچانے جاتے ہیں، ان پٹ سمجھے جائیں گے جن پر ڈیوٹی پہلے ہی ادا کی جاچکی ہے۔

جدول

نمبر شمار	خام مال کی تفصیل	حتمی مصنوعات کی تفصیل
1	مذکورہ آئٹم کی ذیلی آئٹم (ii) (I) (1) ,(I)4 ،(I)6 اور (I)16 کے تحت آنے والی اشیا۔	مذکورہ آئٹم کے ذیلی آئٹم (I)(6)(I)(4) (I)(3)(1)(1) اور (I)(16) کے تحت آنے والی اشیا آئرن سلیپرز اور ٹیوبیں اور پائپ اور بلینکس یا لوہا۔
2	مذکورہ آئٹم کے ذیلی آئٹم (ii)6 اور (iii)(7)(ii)، (7)(ii)، (8)، (9)(ii) اور (II) کے تحت آنے والی اشیا۔	مذکورہ آئٹم کی ذیلی اشیاء (ii)(4)، (ii)(6) اور (iii)، (ii)(7)(8)، (ii)(9)، (10)، (11)، (14) اور (ii)(16) کے تحت آنے والی اشیا۔ موٹائی میں 5 ملی میٹر سے زیادہ فلیٹ، اور گرم رولڈ سٹرپس، جستی دار سٹرپس کے علاوہ، موٹائی میں 5 ملی میٹر سے زیادہ۔

اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ ان کے ذریعے استعمال کردہ خام مال یعنی "ایم ایس فلیٹس کے سرے" ذیلی آئٹم 8 کے تحت آتے ہیں اور ان کا حتمی مصنوعات ذیلی آئٹم 6(II) کے تحت آتا ہے۔ یکم اگست 1985 کو، سپرنٹنڈنٹ، سنٹرل ایکسائز نے ایک شوکاز نوٹس جاری کیا جس میں اپیل گزاروں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس وجہ کو ظاہر کریں کہ 17.2.1985 سے 31.3.1985 تک حاصل کی گئی چھوٹ کو واپس کیوں نہیں لیا جائے۔ اپیل گزاروں نے اپنا جواب 29 اگست 1985 کو داخل کیا۔ اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ خام مال یعنی اسٹیل کے ٹکڑے جو تقریباً رولنگ یا فورجنگ کے عمل سے تشکیل پاتے ہیں، ذیلی آئٹم 8 کے تحت آتے ہیں۔ 18 دسمبر 1985 کے ایک حکم نامے کے ذریعے یہ قرار دیا گیا کہ اپیل کنندگان مذکورہ نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کے حقدار نہیں ہیں۔ اپیل گزاروں کی طرف سے کلکٹر (اپیل) کے سامنے دائر اپیل کی اجازت 29 اپریل 1986 کو دی

گئی۔

اس کے بعد کلکٹر نے کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل کے سامنے دفعہ 35-بی کے تحت اپیل دائر کی۔اعتراض شدہ حکم کے ذریعے کہ اپیل کی اجازت دی گئی ہے۔یہ مانا گیا ہے کہ اپیل گزاروں کے ذریعے استعمال کردہ آدانوں کو ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں لایا جاسکتا کیونکہ وہ آئٹم صرف ان مصنوعات سے متعلق ہے جنہیں رولنگ اور فورجنگ کے عمل کے ذریعے کھردری شکل دی جاتی ہے اور جن کو مزید کارروائی کے ذریعے اپنی حتمی شکل دی جاتی ہے۔یہ مانا گیا ہے کہ "فلیٹس کے سرے" کاٹنے کے بعد بھی "فلیٹس" ہی رہتے ہیں اور/ یا وہ ذیلی آئٹم 3 کے تحت آنے والے "فضلہ اور کچرا" ہوں گے۔یہ قرار دیا گیا ہے کہ چونکہ نوٹیفکیشن میں "فضلہ اور کچرا" یا "فلیٹس" کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے، لہذا اپیل کنندگان اس نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کے حقدار نہیں ہوں گے۔

مسٹر اے کے جین نے فیصلے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ٹریبونل اس نتیجے پر پہنچنے میں مکمل طور پر غلط ہے کہ "فلیٹس کے سرے"" فلیٹس" ہیں۔وہ وضاحت نمبر پیش کرتا ہے۔XXI ایک "فلیٹ" کو اس طرح بیان کرتا ہے:

"(xxi)" فلیٹس" کا مطلب ہے تیار شدہ مصنوعات، عام طور پر آئتا کار کراس سیکشن کی، جن کے صرف رولڈ کنارے (مربع یا قدرے گول) ہوتے ہیں، کنٹرول شدہ کونٹور کے اور موٹائی 3 ملی میٹر اور اس سے زیادہ، چوڑائی 400 ملی میٹر اور اس سے نیچے سیدھی لمبائی میں فراہم کی گئی تھی اور اس میں بلب والی فلیٹ سلاخیں شامل ہیں جن کے ایک ہی کنارے کے ایک یا دو چہروں پر سوجن ہوتی ہے اور چوڑائی 400 ملی میٹر سے کم ہوتی ہے۔

وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ وضاحت (ix) کے تحت "فضلہ اور کچرا" کی اصطلاح کو درج ذیل بیان کیا گیا ہے:

"(ix)" فضلہ اور سکریپ" کا مطلب ہے لوہے یا اسٹیل کا فضلہ اور کچرا جو صرف دھات کی بازیابی یا کیمیکل کی تیاری میں استعمال کے لیے موزوں ہے، لیکن اس میں سلیگ، راکھ اور دیگر باقیات شامل نہیں ہیں۔

وہ پیش کرتا ہے کہ "فلیٹ" لازمی طور پر ایک تیار شدہ مصنوعات ہونا چاہیے۔وہ پیش کرتا ہے کہ فلیٹ کے سرے کبھی ختم نہیں ہوتے۔وہ پیش کرتا ہے کہ فلیٹس کے سروں کو فلیٹس نہیں سمجھا جاسکتا۔وہ مزید پیش کرتا ہے کہ کوئی چیز فضلہ یا کچرا ہوگی اگر اسے صرف دھات کی بازیابی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے یا کیمیکل کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔وہ تسلیم کرتا ہے کہ فلیٹس کے سروں کا استعمال اپیل کنندگان دھات کی بازیابی کے لیے کرتے ہیں۔تاہم وہ پیش کرتا ہے کہ فلیٹس کے سروں کو دیگر ان لوگ مختلف اشیاء جیسے چاقو، کانٹے وغیرہ بنانے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔وہ پیش کرتا ہے کہ اس طرح فلیٹس کے سرے "فضول اور کھرچنے والے" نہیں ہو سکتے۔ہم مسٹر جین کے بیان کو قبول کرنے سے قاصر ہیں۔نوٹیفکیشن نمبر 208/83 کے تحت چھوٹ کا دعوی کرنے کے لیے اپیل گزاروں کو یہ دکھانا ہوگا کہ ان کے ذریعے استعمال کردہ خام مال کس ذیلی آئٹم کے تحت آتے ہیں۔اپیل گزاروں نے اس بنیاد پر نوٹیفکیشن کے فائدے کا دعوی کیا ہے کہ ان پٹ ذیلی آئٹم 8 کے تحت آتا ہے۔ہمارے خیال میں فلیٹوں کے سرے ایسے ٹکڑے نہیں ہو سکتے جو موٹے طور پر رولنگ یا فورجنگ کے ذریعے بنائے گئے ہوں۔ذیلی آئٹم 8 لوہے اور اسٹیل کے ٹکڑوں سے متعلق ہے جنہیں رولنگ یا فورجنگ کے عمل سے کھردری شکل دی جاتی ہے۔ذیلی آئٹم 8 سلاخوں، سلاخوں، فلیٹوں

وغیرہ کے ٹکڑوں کا احاطہ نہیں کرے گا جو مرکزی آئٹم سے کٹے ہوئے ہیں۔

مسٹر گنیش یہ بھی بتاتے ہیں کہ فلیٹس بنانے والا فلیٹس کے سروں کو فضلہ اور کچرا کے طور پر فروخت کرے گا۔وہ بتاتے ہیں کہ اپیل گزاروں نے اسکریپ تاجروں سے فلیٹوں کے سرے خرید لیے ہیں۔اس بات سے انکار نہیں کیا جاتا کہ اپیل کنندگان نے فضلہ ڈیلروں سے خریدا ہے۔ہمارے خیال میں یہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ فلیٹس کے سرے ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آتے ہیں۔چونکہ خام مال ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آتے، اس لیے اپیل کنندہ نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کا حقدار نہیں ہوگا۔

صورتحال کا سامنا کرتے ہوئے مسٹر جین نے کہا کہ اگر فلیٹوں کی کٹوتیاں ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آتی ہیں، تو وہ ذیلی آئٹم 11 کے تحت آئیں گی۔وہ تسلیم کرتا ہے کہ یہ ذیلی آئٹم بھی نوٹیفکیشن میں بطور خام مال شامل ہے۔اس عدالت کے سامنے دلائل میں پہلی بار اس طرح کا مقدمہ بنایا جا رہا ہے۔اپیل گزاروں نے اس بنیاد پر نوٹیفکیشن کے تحت چھوٹ کا دعویٰ نہیں کیا ہے۔اس لیے ہم مسٹر جین کو اس طرح کا دلیل اٹھانے کی اجازت نہیں دیتے۔

ہمیں متنازعہ فیصلے میں کوئی کمزوری نظر نہیں آتی۔ہمیں مداخلت کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔اپیل مسترد ہو جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

آج ہم نے 1994 کے دیوانی اپیل نمبر 2305 میں فیصلہ دیا ہے کہ اپیل کنندگان نوٹیفکیشن نمبر 208/83 کے تحت چھوٹ کے حقدار نہیں ہیں۔اس صورت میں فرق صرف اتنا ہے کہ ان پٹ مختلف ہیں۔اس فیصلے میں دی گئی استدلال پر یہ خام مال ذیلی آئٹم 8 کے تحت نہیں آئیں گے۔اس لیے یہ اپیل بھی مسترد ہو جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

کے۔کے۔ٹی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:23
I am the author of this document